ہفتہ وار رسالہ: 309
WEEKLY BOOKLET:309

گلستانِ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے ایک عظیم بزرگ کا تذکرہ بنام

کراماتِ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 17

مزارِ مبارک حضرت معروف کرخی

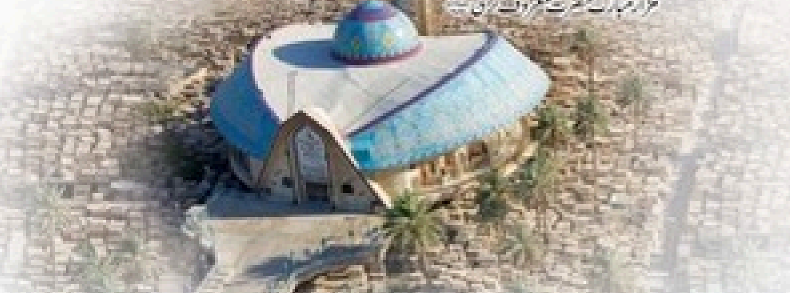

گلہ چیلوں سے بھر گیا 01
اونٹ کی بیماری دور ہوگئی 06
معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کی دعائیں 13
حاجت پوری کرنے والے کلمات 14

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کراماتِ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

دعائے عطار! یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کراماتِ حضرت معروف کرخی“ پڑھ یا سُن لے اُسے سلسلۂ قادریہ کے بزرگانِ دین کے فیضان سے مالا مال فرما اور اس کی بے حساب بخشش کر دے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شُہدا کے ساتھ رکھے گا۔

(معجم اوسط، 5/252، حدیث: 7235)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گَلّہ پیسوں سے بھر گیا

ایک بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے بھائی کی آٹے کی دُکان پر گئے اور بھائی کو سلام کر کے وہیں بیٹھ گئے۔ سلام کا جواب دینے کے بعد ان کے بھائی نے کہا: بھائی جان! آپ یہاں بیٹھئے اور میری دُکان کا خیال رکھئے گا، میں ایک ضروری کام سے فارغ ہو کر آتا ہوں۔ وہ بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ دکان پر بیٹھے تھے کہ انہوں نے بازار میں کچھ غریب لوگوں کو دیکھا۔ بزرگ نے انہیں بلایا اور آٹا بانٹنا شروع کر دیا یہاں تک کہ دکان میں موجود سارا آٹا ان میں تقسیم کر دیا۔ جب ان کے بھائی آئے اور یہ صورتِ حال دیکھی تو پوچھا: آٹا کہاں گیا؟

www.dawateislami.net

بزرگ نے فرمایا: وہ تو میں نے غریبوں میں تقسیم کر دیا۔ یہ سن کر وہ کہنے لگا: بھائی جان! آپ نے تو مجھے کنگال کر دیا ہے۔ بھائی کی یہ بات سن کر وہ بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ اُٹھے اور مسجد میں جا کر عبادتِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ بھائی نے جب گَلّہ (پیسے رکھنے کا بکس) کھول کر دیکھا تو حیران رہ گیا کہ وہ تو درہموں سے بھرا ہوا ہے۔ حساب لگایا تو پتہ چلا کہ ایک درہم کے بدلے ستر درہم کا نفع ہو گیا۔ وہ دل میں کہنے لگا: یہ سب میرے بھائی کی برکت سے ہوا ہے۔ چند دن بعد وہ بھائی بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس آیا اور سلام کیا۔ سلام کا جواب دینے کے بعد پوچھا: بھائی کیسے آنا ہوا؟ اس نے کہا: بھائی جان! کل آپ میری دکان پر کچھ دیر کے لئے تشریف لائیں تو یہ میرے لئے سعادت کی بات ہو گی۔ بزرگ نے فرمایا: تم یہ بات اس لئے کہہ رہے ہو کہ اُس دن تمہیں بہت زیادہ نفع ہوا تھا۔ اب میں تمہاری دکان پر نہیں آؤں گا اور ہر مرتبہ ایسے معاملات نہیں ہوتے، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔ (عیون الحکایات، ص198)

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاء! آپ کو معلوم ہے وہ بزرگ جنہوں نے اپنے بھائی کی دکان کا سارا آٹا غریبوں میں تقسیم کر دیا اور ان کی برکت اور کرامت سے دکان کا گَلّہ پیسوں سے بھر گیا وہ کون تھے؟ وہ عظیم ہستی مشہور بزرگ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا مبارک نام "معروف بن فیروز کرخی" ہے، آپ کی دعائیں اکثر قبول ہوا کرتی تھیں، آپ مشہور صوفی اور بڑے پرہیزگار بزرگ ہیں۔ حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے

www.dawateislami.net

شاگردوں میں سے ہیں، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے 200ھ میں وفات فرمائی، آپ کا مزار "بغداد شریف" میں دریائے دِجلہ کے بائیں کنارے اپنی برکتیں لٹا رہا ہے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی قبرِ انور کے وسیلے سے لوگ (بیماریوں سے) شفا حاصل کرتے ہیں، اہلِ بغداد کہا کرتے تھے: آپ کا مزارِ اقدس (حصولِ شفا اور قبولیت دعا کا) مرکز ہے۔

(رسالہ قشیریہ، ص26۔ الاعلام للزرکلی، 7/269۔ وفیات الاعیان، 4/445-446)

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی عزت و عظمت اور شان و شوکت کا اندازہ آپ کے ان واقعات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے، چنانچہ

بغداد کے بڑے عالم

حضرت قاری اسماعیل بن شداد رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ہم سے پوچھا: آپ لوگوں کا تعلق کہاں سے ہے؟ ہم نے کہا: بغداد سے۔ پھر پوچھا: اس حِبْر (یعنی بڑے عالِم) کا کیا ہوا؟ ہم نے پوچھا: کون؟ ارشاد فرمایا: معروف کرخی۔ پھر فرمایا: جب تک وہ آپ لوگوں میں موجود ہیں آپ لوگ ہمیشہ خیر کے ساتھ رہیں گے۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/410، رقم: 12714)

زمین و آسمان میں شہرت

حضرت عُبید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص ملکِ شام سے حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کو سلام کرنے کے لیے حاضر ہوا، لوگوں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھ سے کہا جارہا ہے: معروف کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو کیونکہ وہ زمین والوں میں بھی معروف ہیں اور آسمان والوں میں بھی معروف ہیں۔ (یعنی

www.dawateislami.net

ان کا ولی ہونا زمین والوں اور آسمانوں کے فرشتوں میں مشہور ہے۔)(حلیۃ الاولیاء،8/409،رقم:12708)

محبتِ الٰہی سے سرشار

حضرت عَبْدُ اللہ انصاری رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کو خواب میں دیکھا، گویا آپ عرش کے سائے میں ہیں اور اللہ پاک فرشتوں سے فرمارہا ہے: اے میرے فرشتو! یہ کون ہے؟ فرشتوں نے عرض کی: تو زیادہ جانتا ہے۔ یہ حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں اور انہیں تیری محبت کا ایسا نشہ چڑھ چکا ہے جو تیری ملاقات ہی پر ختم ہو گا۔(حلیۃ الاولیاء،8/410،رقم:12715)

ایسا گما دے ان کی وِلا میں خدا ہمیں ڈھونڈا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

(حدائقِ بخشش،ص130)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ صاحبِ کرامت بزرگ تھے، آپ سے بہت سی کرامات ظاہر ہوئیں۔ آیئے! آپ کی چند کرامات[1] پڑھتے ہیں:

﴿1﴾ کھویا ہوا بیٹا مل گیا

حضرتِ ابو محمد ضریر رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے کہ میرے پڑوسی حضرت مَرْدَوَیہ رحمۃُ اللہِ علیہ

1... کرامت کی تعریف: اللہ پاک کے ولی سے جو خلافِ عادت بات صادر ہو۔(بہار شریعت،1/58، حصہ:1بتغیر قلیل) خلافِ عادت بات سے مُراد وہ کام ہے جو عام طور پر ہر کسی انسان سے ظاہر نہ ہوتا ہو مثلاً ہوا میں اُڑنا، پانی پر چلنا وغیرہ اَفعال کہ عام طور پر آدمی نہ تو ہوا میں اُڑ سکتا ہے اور نہ ہی پانی پر چل سکتا ہے۔ یاد رکھئے! کرامت کا منکر(یعنی انکار کرنے والا) گمراہ ہے۔(بہار شریعت،1/269، حصہ:1)

www.dawateislami.net

نے مجھے اپنے پاس آنے کا پیغام بھیجا، میں آیا تو آپ نے بتایا کہ کئی دنوں سے میرا بیٹا لاپتا ہے اور عورتوں کے رونے دھونے کی وجہ سے میں بڑا پریشان ہوں، آپ صبح مجھے حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس لے جائیں۔ چنانچہ میں اور وہ صبح کے وقت مسجد میں حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، سلام دُعا کے بعد حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے پوچھا: اے ابو بکر! کیسے آنا ہوا؟ حضرتِ مردویہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کی: حضور! میرا بیٹا کئی دنوں سے غائب ہے اور عورتوں کے رونے کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے تین مرتبہ یہ دعا کی: یَا عَالِمًا بِكُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ وَيَا مَنْ عِلْمُهٗ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ اَوْضِحْ لَنَا اَمْرَ ذَا الْغُلَامِ یعنی اے ہر شے کا علم رکھنے والے! اے وہ ذات جس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں! اے وہ ہستی جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے! ہم پر اس لڑکے کا معاملہ ظاہر کردے۔ پھر ہم آپ کے پاس سے آگئے۔ حضرتِ ابو محمد ضریر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگلے دن صبح فجر کی نماز سے پہلے حضرتِ مَرْدَوَیہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا قاصد (پیغام پہنچانے والا) مجھے بلانے کے لیے آیا، میں نے اس سے پوچھا: کیا خبر ہے؟ اس نے بتایا کہ لڑکا آچکا ہے، جب میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ بچہ حضرتِ مردویہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے سامنے بیٹھا ہے۔ حضرت مردویہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے کہا کہ ایک تعجب خیز بات سنو، اس بچے نے بتایا: میں کوفے میں چل رہا تھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کوفے سے باہر لے آئے اور مجھ سے کہا: اپنے گھر کی طرف چلو، میں راستے میں نہ کہیں بیٹھا ہوں، نہ میں نے کچھ کھایا پیا ہے حالانکہ میں 9 کنوؤں یا 90 کنوؤں کے قریب سے گزرا ہوں، مجھے کھانا دو، آپ لوگوں کے

www.dawateislami.net

پاس پہنچنے تک میں نے کچھ نہیں کھایا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 8/406، رقم:12696) اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّین صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

﴿2﴾ اونٹ کی بیماری دور ہوگئی

ایک مرتبہ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس ایک شخص آیا، اس کے ساتھ ایک اونٹ بھی تھا۔ وہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے کہنے لگا: یہ میرا اونٹ ہے، میرے گھر کے افراد کافی ہیں اور اسی کے ذریعے ہمارا گزر بسر ہوتا ہے۔ میں اس پر محنت مزدوری کرتا ہوں اور اسی پر سوار ہو کر اپنے گھر والوں کے پاس آتا ہوں اور یہ تین دن سے بیمار ہے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس سے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ آپ اللہ پاک سے میرے لئے دعا کریں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے لوگوں سے فرمایا: اپنے بھائی کے لئے اللہ پاک سے دعا کرو کہ اللہ اس سے مصیبت دور کر دے۔ آپ نے ہاتھ اٹھائے پھر آپ نے دُعا کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اونٹ کی بیماری دور ہو گئی۔(مناقب معروف الکرخی، ص160، بتغیر قلیل) اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّین صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

﴿3﴾ شرابیوں کی توبہ

حضرت ابراہیم اَطْرُوش رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم بغداد شریف میں دریائے دِجلہ کے کنارے حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ کچھ نوجوان دَف بجاتے، شراب پیتے اور کھیل کود کرتے ہوئے ایک چھوٹی کشتی میں ہمارے پاس سے گزرے۔ لوگوں

www.dawateislami.net

نے حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی: کیا آپ انہیں دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح کُھلے عام اللہ پاک کی نافرمانی کر رہے ہیں؟ آپ ان کے لئے بددعا کیجئے۔ آپ نے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ پاک! جس طرح تو نے انہیں دنیا میں خوشی بخشی ہے اسی طرح آخرت میں بھی خوش کرنا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم نے تو آپ سے بددعا کرنے کا کہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک انہیں آخرت کی خوشیاں عطا فرمائے گا تو (مرنے سے پہلے) انہیں توبہ کی توفیق دے دے گا۔ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ نوجوان شراب و رَباب پھینک کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے بُرے کاموں سے توبہ کرلی۔ اس کے بعد آپ نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: تم نے دیکھا کہ کسی کے غرق ہوئے اور تکلیف پہنچے بغیر ہی ہمیں ہماری مراد حاصل ہوگئی۔ (احیاء العلوم، 4/190۔ تذکرۃ الاولیاء، 1/242 ملخصاً) اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کرم ہو واسطہ کل اولیا کا   مرا ایماں پہ مولیٰ خاتمہ ہو

(وسائلِ بخشش، ص316)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاء! حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے اس واقعے سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ نفرت گناہ سے ہونی چاہئے نہ کہ گنہگار سے۔ اگر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ان کیلئے بددعا فرمادیتے تو وہ ہلاک ہوجاتے اور ان کی آخرت برباد ہوجاتی، لیکن آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان کیلئے ہدایت کی دعا فرمائی اور آپ کی دعائے خیر کی برکت سے وہ گناہوں سے توبہ کر کے سیدھے راستے پر آگئے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ کسی کیلئے ہرگز ہرگز بددعا نہ کریں کہ حدیثِ پاک میں

www.dawateislami.net

اس سے منع کیا گیا ہے، چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نہ اپنے آپ کو بددُعا دو، نہ اپنی اولاد کو بددُعا دو اور نہ اپنے اَموال کو بددُعا دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ وہ گھڑی ہو جس میں اللہ پاک سے جس عطا کا بھی سوال کیا جائے تو وہ دُعا قبول ہوتی ہو۔

(مسلم، ص1226، حدیث:7515)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ مشکل حل ہوگئی

حضرت قاری ابوالحجاج رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے یہاں بچے کی ولادت ہوئی، میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا، میں نے اس بارے میں حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی تو آپ نے فرمایا: اے بھائی! اللہ پاک سے دعا کرو، چنانچہ وہ دعا کرتے جاتے اور میں آمین کہتا جاتا اور جب میں دعا کرتا تو وہ آمین کہتے، جب دعا کا سلسلہ طویل ہوا تو میں اٹھا اور چپکے سے باہر آگیا، اچانک میں نے دیکھا کہ ایک سُوار مجھے پیچھے سے آواز دے رہا ہے، اس کے پاس پیسوں کی ایک تھیلی تھی۔ اس نے مجھ سے کہا: حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ سے کہا ہے کہ اس تھیلی کو اس کام میں خرچ کرو جس کا آپ نے ان سے ذکر کیا تھا اور اس تھیلی میں سو دینار یا اس کے قریب قریب تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/407، رقم: 12698) اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ربِّ کریم کی رضا میں راضی

حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک دینی بھائی نے ایک بار آپ کی دعوت کی۔

www.dawateislami.net

آپ نے ایک نیک شخص کا ہاتھ پکڑا اور اسے دعوت میں لے آئے۔ جب اس نیک شخص نے انواع و اقسام کی چیزیں دیکھیں تو اسے بُرا لگا اور اس نے کہا: اے ابو محفوظ! کیا آپ یہاں نہیں دیکھ رہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے ان لوگوں کو ان چیزوں کے خریدنے کا حکم نہیں دیا۔ جب اس نے حلوہ دیکھا تو کہا: سبحانَ اللہ! اے ابو محفوظ! کیا آپ یہاں نہیں دیکھ رہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے ان کو اس کے بنانے کا حکم نہیں دیا۔ پھر جب اس نے مختلف قسم کی مٹھائیاں دیکھیں تو کہا: کیا آپ یہاں نہیں دیکھ رہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے مجھ سے بہت سارے سُوالات کر لیے، میں تو ایک سمجھدار غلام ہوں، میرا آقا جو مجھے کھلاتا ہے میں کھالیتا ہوں، جہاں مجھے میری مہمانی کے لیے ٹھہراتا ہے وہاں ٹھہر جاتا ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/407، رقم:12699)

لمبی امید نیک عمل میں رُکاوٹ

ایک دن حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے نماز کے لئے اقامت کہی۔ پھر حضرتِ محمد بن ابی توبہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے ارشاد فرمایا: آگے بڑھ کر ہمیں نماز پڑھایئے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ امامت نہیں کراتے تھے، بلکہ صرف اذان و اقامت کہتے تھے جبکہ امامت کوئی اور کرتا تھا۔ حضرت محمد بن ابی توبہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کی: اگر میں آپ کو یہ نماز پڑھاؤں تو دوسری نماز کی امامت نہیں کروں گا۔ یہ سن کر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: کیا تم دوسری نماز کی اُمید کرتے ہو؟ ہم لمبی اُمیدوں سے اللہ کریم کی پناہ طلب کرتے ہیں کیونکہ یہ بہترین عمل سے روک دیتی ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/405، حدیث:12688)

اللہ پاک پر بھروسا کرو

حضرتِ محمد بن مَسْلَمہ یامی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرتِ معروف کرخی

www.dawateislami.net

رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک شخص سے فرمایا: اللہ پاک پر بھروسا کرو یہاں تک کہ وہی تمہارا مُعلّم (سکھانے والا)، وہی تمہارا اَنِیس (محبت کرنے والا) اور تمہاری عرضیاں اُسی کی بارگاہ میں پیش ہوں اور موت کی یاد تمہارے ساتھ ایسے ہو کہ تم سے کبھی جدا نہ ہو۔ جان لو کہ جو بھی آزمائش و مصیبت تم پر نازل ہو اس سے چھٹکارا اس کو چھپائے رکھنے میں ہے کیونکہ لوگ تمہیں نہ فائدہ دے سکتے ہیں، نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، نہ تم سے کچھ روک سکتے ہیں اور نہ ہی تمہیں کچھ دے سکتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/404، حدیث: 12683)

تجارت کی ترغیب

حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ بکر بن خُنَیْس رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خریدو اور بیچو اگرچہ قیمتِ خرید ہی پر ہو کیونکہ اس مال میں بھی ایسے ہی بَرَکت ہوتی ہے جیسے زراعت میں نَشو و نَما ہوتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/408، حدیث: 12704)

اللہ کی معرفت کافی ہے

کسی شخص نے حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی: ”اے ابو محفوظ! مجھے بتائیے کہ آپ کو کس چیز نے مخلوق سے علیحدگی اور عبادتِ الٰہی پر اُبھارا؟“ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ خاموش رہے تو اس نے خود ہی کہا: موت کی یاد نے؟ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ”موت کیا چیز ہے؟“ اس نے کہا: قبر اور برزخ کی یاد نے؟ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ”قبر کیا شے ہے؟“ پھر اس نے کہا: جہنّم کے خوف اور جنّت کی امید نے؟ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ”یہ کیا چیز ہے؟ بے شک یہ تمام چیزیں ایک بادشاہ کے قبضے میں ہیں اگر تو اس سے محبت کرے تو وہ تجھے سب کچھ بُھلا دے اور اگر تیرے اور اس کے درمیان جان پہچان ہو جائے تو وہ تجھے ان

www.dawateislami.net

تمام کے مقابلے میں کافی ہو جائے۔" (احیاء العلوم، 5/22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فرامینِ حضرتِ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

اے عاشقانِ اولیاء! حضرتِ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ نے جہاں اپنی سیرت و کردار کے ذریعے لوگوں کی اصلاح فرمائی وہیں اپنے پاکیزہ فرامین سے بھی لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب پیدا فرمایا، چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

❀ "دُنیا چار چیزوں کا نام ہے: ﴿1﴾ مال ﴿2﴾ کلام ﴿3﴾ سونا اور ﴿4﴾ کھانا۔ کیونکہ مال سرکشی (نافرمانی) کا سبب ہے، کلام لَہْو و لَعِب (یعنی کھیل کود) میں مبتلا کر دیتا ہے، نیند غافل کر دیتی ہے اور کھانا دل کی سختی کا باعث ہے۔" (طبقاتِ اولیاء، ص285)

❀ ربِّ کریم کی نافرمانی کرتے ہوئے رحمت کی امید لگانا جہالت اور حَماقت ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/411، رقم: 12718 ملتقطاً)

❀ اے مسکین! تو کب روئے گا اور کب سمجھدار بنے گا؟ مخلص بن اور چھٹکارا حاصل کر۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/411، رقم: 12718 ملتقطاً)

❀ مشکل گھڑی میں جس چیز کی حاجت ہو اسے ایثار کر دینا سخاوت ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/411، رقم: 12718 ملتقطاً)

❀ صرف ایک خراب لقمہ بعض اوقات دل کی کیفیت کو اس قدر تباہ کر دیتا ہے کہ پھر ساری عمر دل راہِ راست (یعنی سیدھے راستے) پر نہیں آتا۔

❀ بعض اوقات وہی خراب لقمہ سال بھر تک تہجد کی نعمت سے آدمی کو محروم کر دیتا ہے۔

www.dawateislami.net

❀ بعض اوقات ایک بار بد نگاہی کرنے والا عرصہ تک تلاوتِ قرآنِ کریم کی سعادت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ (منہاج العابدین، ص97ملتقطاً)

❀ بندے کا بے فائدہ کلام کرنا اللہ پاک کی مدد سے محرومی کی علامت ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/405، رقم:12691)

❀ اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ مساکین ہیں جنہوں نے میرا فرمان سنا اور میرا حکم مانا اور میرے ذمے ان کا اعزاز یہ ہے کہ میں انہیں دنیا نہ عطا کروں تاکہ وہ (دنیا سے بے رغبت رہ کر) میری عبادت کی طرف متوجہ رہیں۔

(تہذیب الآثار للطبری، 2/301، رقم:510)

❀ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: دنیا کو دل سے کیسے نکالا جائے؟ ارشاد فرمایا: خالص محبت اور اچھے مُعاملے کے ذریعے اور خالص محبت کی تین علامتیں ہیں: ﴿1﴾ وفا بغیر کسی خوف و خطر کے ہو ﴿2﴾ عطا بغیر سُوال کے ہو ﴿3﴾ تعریف بغیر جود و سخاوت کے ہو اور اولیا کی تین علامتیں ہیں: ﴿1﴾ ان کے ارادے اور اَفکار اللہ پاک کے لیے ہوتے ہیں ﴿2﴾ ان کی مصروفیت اللہ پاک کے لیے ہوتی ہے اور ﴿3﴾ وہ ہر چیز سے دامن چھڑا کر اللہ پاک کی طرف دوڑتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/411، رقم:12718ملتقطاً)

❀ جس نے اللہ پاک پر بھروسہ کیا تو وہ اسے نفع دے گا اور جس نے اس کے لئے عاجزی کی تو وہ اُسے بلند رتبہ عطا فرمائے گا۔ (سیر اعلام النبلاء، 8/218، رقم:1425)

❀ جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے لیے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے اور جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بُرائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے لیے

www.dawateislami.net

عمل کا دروازہ بند کر دیتا ہے۔(سیر اعلام النبلاء، 8/217، رقم:1425)

❀ لمبی امید نیک اور اچھے کام سے روک دیتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 8/408، حدیث:12703)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کی دعائیں

حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کی دعاؤں میں یہ دُعا بھی تھی:(اے اللہ پاک!) ہمیں ان لوگوں میں سے بنادے جو تجھ سے ملاقات پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے فیصلے پر راضی رہتے ہیں، تیرے دیئے ہوئے پر خوش رہتے ہیں اور تجھ سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے ڈرنے کا حق ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 8/405، حدیث:12687)

حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ اس طرح دعا کیا کرتے تھے: ”اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ وَفَّقَ اَھلَ الْخَیْرِ لِلْخَیْرِ وَاَعَانَھُمْ عَلَیْہِ وَفِّقْنَا لِلْخَیْرِ وَاَعِنَّا عَلَیْہِ یعنی اے اللہ پاک! اے وہ ذات جس نے نیک بندوں کو نیک کاموں کی توفیق دی اور اس پر ان کی مدد بھی فرمائی! ہمیں بھی بھلائی کی توفیق عطا فرما اور اس پر ہماری مدد بھی فرما۔“(الروض الفائق، ص185)

معروف کرخی کے اَوراد و وظائف

اے عاشقانِ اولیاء! ہمارے بزرگانِ دین کا یہ دستور رہا ہے کہ وہ اپنے مریدین و متعلقین کو مصائب و امراض سے نجات، رزق میں برکت اور دیگر اہم امور سے متعلق اَوراد و وظائف عطا فرماتے ہیں۔ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی وقتاً فوقتاً اپنے مریدین کو اوراد و وظائف عطا فرمائے ہیں، چنانچہ

www.dawateislami.net

ابدالوں کی فضیلت حاصل کرنے کا وظیفہ

حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ 10 مرتبہ یہ کلمات ”اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ یعنی اے اللہ! اُمّتِ محمدیہ کی اصلاح فرما، ان کی تکلیفیں دُور کردے اوران پر رحم فرما۔“ کہے گا۔ اسے اَبدالوں میں لکھ دیا جائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/410، حدیث:12716)

حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے بَیْتُ اللہ شریف سے رخصت ہوتے ہوئے کہا: اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَدَدَ عَفْوِکَ عَنْ خَلْقِکَ یعنی اے اللہ! تیرے لیے اتنی تعداد میں حمد ہو جتنی تعداد میں تو اپنی مخلوق کو معاف کرتا ہے۔ پھر جب آئندہ سال وہ شخص دوبارہ آیا اور یہی کلمات کہے تو اس نے ایک آواز سنی کہ پچھلے سال جب سے تم نے یہ کلمہ کہا تھا اس وقت سے ہم اس (کے ثواب) کو نہیں گن سکے۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/410، حدیث:12717)

حاجت پوری کرنے والے کلمات

حضرت عبد اللہ بن محمد انصاری رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے بستر سے علیحدہ ہوتے وقت یہ کلمات کہے: ”سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَسْتَغْفِرُ اللہَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُھُمَا اَحَدٌ سِوَاکَ یعنی اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سُوال کرتا ہوں یہ دونوں تیرے قبضہ میں ہیں، تیرے سوا کوئی ان کا مالک نہیں۔“ تو اللہ کریم بندوں کی حاجتیں پوری کرنے پر مُقَرَّر

www.dawateislami.net

فرشتے یعنی حضرتِ جبریلِ امین علیہ السّلام سے ارشاد فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی حاجت پوری کر دو۔ (حلیۃ الاولیاء، 8/410، حدیث:12718)

حضرتِ یعقوب بن عبد الرحمٰن رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن حسان رحمۃُ اللہِ علیہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں دس ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جن میں سے پانچ دنیا اور پانچ آخرت کے لئے ہیں، جو بھی ان کلمات سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرتا ہے انعاماتِ باری تعالیٰ پاتا ہے۔" میں نے عرض کی کہ انہیں تحریر فرمادیں، تو انہوں نے ارشاد فرمایا: "نہیں! میں تحریر نہیں کروں گا بلکہ میں بھی اسی طرح بار بار تمہیں پڑھ کر سناؤں گا جیسا کہ حضرت بکر بن خُنَیس رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھے سنائے تھے۔" وہ کلمات یہ ہیں:

❀ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِدُنْيَايَ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ لِمَا اَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْقَوِيُّ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ عِنْدَ الْحِسَابِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ اللَّطِيْفُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ الْقَدِيْرُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: مجھے میرے دین کے مُعاملے میں اللہ پاک ہی کافی ہے، مجھے میری دنیا کے معاملات میں بھی اللہ پاک ہی کافی ہے، جن باتوں نے مجھے غم زدہ کر دیا ہے ان میں بھی مجھے کریم اللہ ہی کافی ہے، مجھ پر سرکشی اختیار کرنے والے کے معاملہ میں بھی مجھے حکمت و قُوّت والا اللہ پاک ہی کافی ہے، جو مجھے دھوکا و فریب دینا چاہے اس کے معاملہ میں بھی مجھے شِدّت

www.dawateislami.net

وطاقت والا اللہ پاک ہی کافی ہے، موت کے وقت بھی مجھے رحم فرمانے والا اللہ پاک ہی کافی ہے، قبر میں سوال جواب کے وقت بھی مجھے اللہ پاک ہی کافی ہے جو کہ رءوف ہے، حساب کے وقت بھی مجھے کرم فرمانے والا اللہ پاک ہی کافی ہے، میزان کے پاس بھی مجھے لطف و کرم فرمانے والا اللہ پاک ہی کافی ہے، پُل صراط سے گزرتے وقت بھی مجھے قدرت والا اللہ پاک ہی کافی ہے، مجھے اللہ پاک ہی کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اور اس کے بعد یوں دعا کرے

اَللّٰھُمَّ یا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ وَ رَاحِمَ الْمُذْنِبِیْنَ وَمُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِیْنَ اِرْحَمْ عَبْدَکَ ذَا الْخَطَرِ الْعَظِیْمِ الْمُسْلِمِیْنَ کُلِّھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْاَحْیَآءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ اٰمِیْنَ۔ یا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ!

ترجمہ: اے اللہ پاک! اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے! اور اے گناہگاروں پر رحم فرمانے والے! اے خطاکاروں کی خطائیں معاف فرمانے والے! اے عظیم قدر و منزلت کے مالک! اپنے (اس) بندے اور تمام مسلمانوں پر رحم فرما اور ہمیں ان رزق دیئے گئے زندوں میں سے بنادے جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں میں سے۔ آمین! یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ!

منقول ہے کہ حضرت عتبہ غلام رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا گیا تو انہوں نے (دُخولِ جنت کا سبب پوچھنے پر) بتایا کہ میں انہی دعاؤں کی برکت سے جنت میں داخل ہوا ہوں۔

www.dawateislami.net

مذکورہ دعا کے بعد یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ، رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ، ذَاالْعَرْشِ، تُلْقِی الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِكَ عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ، غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ، شَدِیْدَ الْعِقَابِ، ذَاالطَّوْلِ، لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ، اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! اے مَخْفِی و پوشیدہ اشیاء کو جاننے والے! اے درجات کو بلند کرنے والے! اے عرش کے مالک! روح تیرے حکم سے تیری مَنْشا و مرضی کے مطابق تیرے بندوں میں ڈالی جاتی ہے، اے گناہ معاف کرنے والے! اور اے توبہ قبول فرمانے والی ذاتِ بابرکات! اے سخت عذاب کے مالک! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

حضرت ابراہیم صائغ رحمۃُ اللہِ علیہ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: ”آپ کو کس شے کے سبب نجات ملی؟“ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بتایا کہ یہی مذکورہ دعائیں میری نجات کا سبب ہیں۔ (قوت القلوب،1/24)

www.dawateislami.net

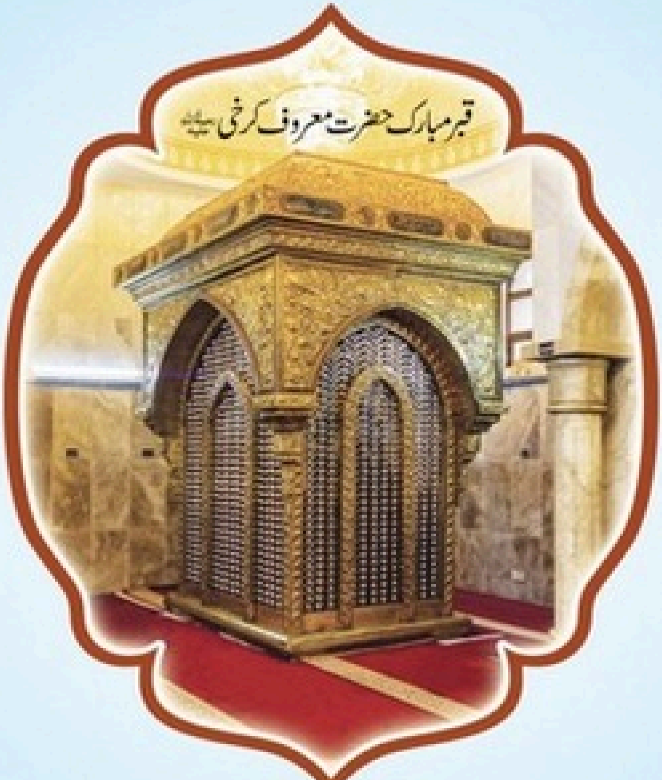

978-969-722-454-8

01082389

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net